NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON INTERIOR ON THE NATIONAL DATABASE AND REGISTRATION AUTHORITY (AMENDMENT) BILL, 2021 (MOVED BY MOULANA ABDUL AKBER CHITRALI, MNA

I, Chairman of the Standing Committee on Interior have the honor to present this report on the Bill further to amend the National Database and Registration Authority Ordinance, 2000 (Ordinance VIII of 2000) [The National Database and Registration Authority (Amendment) Bill, 2021 (Section 35)] (Private Member's Bill), referred to the Committee on 20th October, 2020.

2. The Committee comprises the following:

1) **Raja Khurram Shahzad Nawaz**	**Chairman**
2) Mr. Sher Akbar Khan	Member
3) Mehar Ghulam Muhammad Lali	Member
4) Mr. Raza Nasrullah	Member
5) Khawaja Sheraz Mehmood	Member
6) Mr. Rahat Aman Ullah Bhatti	Member
7) Malik Karamat Ali Khokhar	Member
8) Sardar Talib Hassan Nakai	Member
9) Ms. Nafeesa Inayatullah Khan Khattak	Member
10) Mr. Muhammad Akhtar Mengal	Member
11) Nawabzada Shazain Bugti	Member
12) Malik Sohail Khan	Member
13) Rana Shamim Ahmed Khan	Member
14) Mr. Mohammad Pervaiz Malik	Member
15) Mr. Nadeem Abbas	Member
16) Ms. Maryam Aurangzaib	Member
17) Syed Agha Rafiullah	Member
18) Nawab Muhammad Yousuf Talpur	Member
19) Mr. Abdul Qadir Patel	Member
20) Mr. Asmatullah	Member
21) Sheikh Rashid Ahmed Minister for Interior	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at **Annex-A**, in its meetings held on 18-02-2021, 07-04-2021, 27-05-2021 and 15-07-2021. The Committee recommends that the said Bill may not be passed by the National Assembly.

-Sd-
(TAHIR HUSSAIN)
Secretary
Islamabad, the 3rd September, 2021

-Sd-
(RAJA KHURRAM SHAHZAD NAWAZ)
Chairman
Standing Committee on Interior

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE] <u>ANNEX. A</u>

A

Bill

further to amend the National Database and Registration Authority Ordinance, 2000

WHEREAS it is expedient further to amend the National Database and Registration Authority Ordinance, 2000 (Ordinance VIII of 2000) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.** - (1) This Act may be called the National Database and Registration Authority (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Substitution of section 35, Ordinance VIII of 2000.**- In the National Database and Registration Authority Ordinance, 2000 (Ordinance VIII of 2000), for section 35, the following new section shall be substituted namely:-

> " **35Registration Officers, Officers, Employees, etc.-** To carry out the purposes of this Act, the Authority may, from time to time, appoint Registration Officers, members of its staff, experts, consultants, advisers and other officers and employees on such terms and conditions as it may deem fit"

Explanation: In the above section, employees appointed by authority on contract or daily wages shall be regularized after completion of one year not-extendable.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Unfortunately, National Database and Registration Authority (NADRA) hire employees on contract and on daily wages, and after working as daily-wager for years they are fired/kicked out without being eligible for any financial benefits. Contractual/daily-wages employees are deprived/denied of their right of regularization despite the fact that they meet all the criteria for the job.

2. Deprivation of an employee of their employment rights is not only violation of Article 3 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan which says that:

"3. The State shall ensure the elimination of all forms of exploitation and the gradual fulfilment of the fundamental principles, from each according to his ability to each according to his work."

3. Through inserting " Explanation" at the end of section 35, it is proposed that when an employee appointed by authority on contract or daily wages completes one year of services non-extendable, he/she shall be regularized.

4. This amendment is proposed to achieve the aforesaid objectives.

Sd/-

MOULANA ABDUL AKBAR CHITRALI,
Member, National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

نیشنل ڈیٹابیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء (پیش کردہ منجانب مولانا عبدلاکبر چترالی، رکن قومی اسمبلی) پر قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے داخلہ ۲۰/اکتوبر، ۲۰۲۰ء کو قائمہ کمیٹی کے سپرد کردہ نیشنل ڈیٹابیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (آرڈیننس نمبر ۸ بابت ۲۰۰۰ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [نیشنل ڈیٹابیس اینڈر جسٹریشن اتھارٹی (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء (دفعہ ۳۵)] (نجی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	راجہ خرم شہزاد نواز	چیئرمین
۲۔	جناب شیر اکبر خان	رکن
۳۔	مہر غلام محمد لالی	رکن
۴۔	جناب رضا نصر اللہ	رکن
۵۔	خواجہ شیراز محمود	رکن
۶۔	جناب راحت امان اللہ بھٹی	رکن
۷۔	ملک کرامت علی کھوکھر	رکن
۸۔	سردار طالب حسن نکئی	رکن
۹۔	محترمہ نفیسہ عنایت اللہ خان خٹک	رکن
۱۰۔	جناب محمد اختر مینگل	رکن
۱۱۔	نوابزادہ شاہ زین بگٹی	رکن
۱۲۔	ملک سہیل خان	رکن
۱۳۔	رانا شمیم احمد خان	رکن
۱۴۔	جناب محمد پرویز ملک	رکن
۱۵۔	جناب ندیم عباس	رکن
۱۶۔	محترمہ مریم اورنگزیب	رکن
۱۷۔	سید آغا رفیع اللہ	رکن
۱۸۔	نواب محمد یوسف تالپور	رکن
۱۹۔	جناب عبدالقادر پٹیل	رکن
۲۰۔	جناب عصمت اللہ	رکن
۲۱۔	شیخ رشید احمد وزیر برائے داخلہ	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۱۸/فروری، ۲۰۲۱ء، ۷/اپریل، ۲۰۲۱ء، ۲۷/مئی، ۲۰۲۱ء اور ۱۵/جولائی، ۲۰۲۱ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلکہ۔ الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ قومی اسمبلی مذکورہ بل منظور نہ کرے۔

دستخط/۔

(راجہ خرم شہزاد نواز)

چیئرمین

قائمہ کمیٹی برائے داخلہ

دستخط/۔

(طاہر حسین)

سیکرٹری

اسلام آباد، ۳/ستمبر، ۲۰۲۱ء

مسلکہ۔ الف

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

نیشنل ڈیٹابیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۰ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے نیشنل ڈیٹابیس رجسٹریشن اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (آرڈیننس نمبر ۸ بابت ۲۰۰۰ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا نیشنل ڈیٹابیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۸ بابت ۲۰۰۰ء کی دفعہ ۳۵ کی تبدیلی۔** نیشنل ڈیٹابیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (آرڈیننس نمبر ۸ بابت ۲۰۰۰ء) میں دفعہ ۳۵ کی بجائے حسب ذیل نئی دفعہ تبدیل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"**۳۵۔ رجسٹریشن آفیسرز، آفیسرز، ملازمین وغیرہ۔** اتھارٹی اس ایکٹ کی اغراض کے حصول کے لئے وقتاً فوقتاً ان شرائط و قیود پر رجسٹریشن آفیسرز، اپنے عملے کے اراکین، ماہرین، مشیران، ایڈوائزر اور دیگر افسران اور ملازمین تعینات کر سکے گی جیسا کہ وہ مناسب خیال کرے۔"

تشریح: مذکورہ بالا دفعہ کے تحت اتھارٹی کی جانب سے کنٹریکٹ یا یومیہ اجرتوں پر تعینات کردہ ملازمین کو ایک سال کی ناقابل توسیع مدت کی تکمیل کے بعد باقاعدہ بنا دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

بد قسمتی سے، قومی ڈیٹابیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) ملازمین کو کنٹریکٹ اور یومیہ اجرتوں پر تعینات کرتا ہے اور سال ہا سال تک یومیہ اجرت پر کام کرنے کے بعد انہیں بغیر کسی مالی فائدے کے برخاست رنکال دیا جاتا ہے۔ کنٹریکٹ ریومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین کو اسی حقیقت کے باوجود کہ وہ ملازمت کے تمام معیارات پر پورا اترتے ہیں، باقاعدہ کئے جانے کے حق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

۲۔ کسی ملازم کو اس کی ملازمت کے حقوق سے محروم کرنا اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۳ کی خلاف ورزی ہے جو کہتا ہے کہ:

"۳۔ مملکت استحصال کی تمام اقسام کے خاتمہ اور اس بنیادی اصول کی تدریجی تکمیل کو یقینی بنائے گی کہ ہر کسی سے اس کی اہلیت کے مطابق کام لیا جائے گا اور ہر کسی کو اس کے کام کے مطابق معاوضہ دیا جائے گا۔"

۳۔ دفعہ ۳۵ کے آخر میں "تشریح" شامل کرنے کے ذریعے تجویز کیا جاتا ہے کہ جب اتھارٹی کی جانب سے کنٹریکٹ یا یومیہ اجرت پر تعینات کردہ کوئی ملازم ایک سال کی ناقابل توسیع مدت کے لئے خدمات مکمل کرتا ہے تو اس ملازم مرد رخاتون کی ملازمت کو باقاعدہ بنا دیا جائے گا۔

۴۔ یہ ترمیم مذکورہ بالا اغراض کا حصول تجویز کرتی ہے۔

دستخط ر۔
مولانا عبدالاکبر چترالی
رکن، قومی اسمبلی